تبصرہ کتب

حقیقۃ الفقہ

مصنف: مولانا محمد یوسف جے پوری رحمہ اللہ

تحقیق وتخریج: مولانا محمد سرور عاصم حفظہ اللہ

صفحات: 368 قیمت: 150 روپے

تبصرہ نگار: محمد رمضان یوسف سلفی

مضبوط جلد بندی، عمدہ کاغذ اور طباعت، خوبصورت ٹائٹل

ناشر: مکتبہ اسلامیہ، بیرون امین پور بازار، کوتوالی روڈ فیصل آباد۔ فون: 041-631204

علامہ محمد یوسف جے پوری (کلکتوی) مرحوم علمائے اہلحدیث کے ان رجال میں سے ایک تھے جن میں اسلامی حمیت اور مسلکی غیرت کا جذبہ بدرجہ اتم پایا جاتا تھا۔ وہ غیور اہلحدیث عالم دین تھے انہوں نے قرآن وسنت کی ترویج واشاعت اور مسلک اہلحدیث کے دفاع اور فروغ کیلئے تقریر وتحریر کے ذریعے بے مثال علمی خدمت سرانجام دی۔ پیش نگاہ کتاب حقیقۃ الفقہ ان کے اسی جذبہ صادقہ کی منہ بولتی تصویر ہے۔ اس میں انہوں نے علمی وتحقیقی انداز میں فقہ حنفی کے مسائل پیش کرکے نہ صرف فقہ کا رد کیا ہے بلکہ احناف کو ان کی معتبر کتابوں سے ان کا بھیانک مسلک بھی دکھایا ہے۔

کیونکہ ایک عرصہ سے احناف اہلحدیث کے خلاف دشنام طرازیوں اور افتراء پردازیوں کا سلسلہ شروع کئے ہوئے ہیں۔ کم وبیش آج سے ساٹھ سال پہلے جب یہ کتاب لکھی گئی تھی اس وقت بھی احناف نے اہلحدیث کے خلاف طوفان بدتمیزی کا بازار گرم کر رکھا تھا۔ ایسے میں علامہ محمد یوسف جے پوری مرحوم نے حقیقۃ الفقہ لکھ کر حنفیوں کے قائم کردہ قلعہ کو زمین بوس کر دیا تھا اور آج تک وہ اس کتاب کا جواب نہ دے سکے۔ البتہ کچھ عرصے سے وہ یہ شور مچا رہے تھے کہ حقیقۃ الفقہ میں دیئے گئے حوالہ جات فقہ حنفی کی کتابوں میں نہیں ہیں۔ امر واقعہ یہ ہے کہ وقت گزرنے کے ساتھ وہ کتب نایاب ہو گئیں جن سے علامہ یوسف نے حوالہ جات نقل کئے تھے۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے مولانا محمد سرور عاصم صاحب کو کہ انہوں نے از سرنو اس کتاب کی نظر ثانی کی اور اس میں شامل حوالہ جات کی جانچ پڑتال کرکے اسے اپنی تحقیق وتخریج سے آراستہ کیا۔ کتاب کے آخر میں عاصم صاحب نے ان کتب کی فہرست بھی دے دی ہے جن کتب سے انہوں نے حوالہ جات نقل کئے ہیں۔ بلاشبہ اب یہ کتاب ایک تحقیقی دستاویز بن گئی ہے۔ اس کتاب کو پڑھ کر کوئی بھی سلیم العقل حنفی فقہ حنفی پر جامد نہیں رہ سکتا۔ کیونکہ فقہ حنفی کے سینکڑوں نہیں ہزاروں مسائل سراسر قرآن وسنت کے خلاف ہیں۔ دور کیوں جائیں حلالہ ہی کو دیکھیں نبی ﷺ نے حلالہ کرنے اور کرانے والے کو ملعون کہا اور جس سے حلالہ کرایا جاتا ہے اسے ادھار لئے ہوئے سانڈ سے تشبیہ دی جبکہ حنفی حضرات اس ملعون کام کے قائل اور فاعل نظر آتے ہیں۔ بہرحال علامہ جے پوری رحمۃ اللہ علیہ نے حقیقۃ الفقہ میں حنفی فقہ کی حقیقت کو کھول کر رکھ دیا ہے کتاب علمی وتحقیقی اعتبار سے خاص اہمیت کی حامل ہے۔ ابتداء میں محقق کا فکر انگیز ابتدایہ ہے اس میں حقائق کو پیش کرکے احناف کو دعوت فکر دی گئی ہے کہ وہ مسلکی تعصب میں آکر کس طرح صحیح راہ سے دور جا رہے ہیں۔ اس کے بعد مصنف کا پرازمعلومات مقدمہ ہے۔ اس میں لائق مصنف نے جن عنوانات کو موضوع بحث بنایا ہے۔ ان میں رسول اللہ ﷺ کے زمانے کا طرز عمل، صحابہؓ اور تابعین کا طریقہ کار، اسلام میں

فرقہ بندی، تہتر فرقوں کی تفصیل، تقلید کے معنی، ابتداء اور تقلید کے اسباب، تقلید کی تردید، قرآن، تفاسیر، احادیث، صحابہ کرام، تابعین اور ائمہ اربعہ کے اقوال سے۔ کعبہ شریف میں چار مصلے، حنفی مذہب کی حالت وغیرہ پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ اس کے بعد حصہ اولیٰ اور پھر حصہ دوئم ہے۔ ان دونوں حصوں میں جو موضوع ہیں وہ فقہ حنفی کی کتابوں سے ہیں یعنی کتاب الشتیٰ، طہارت، صلوٰۃ، صلوٰۃ عیدین، زکوٰۃ، صوم، حج، نکاح، رضاعۃ، طلاق، عدت، بیوع اور سود سے متعلق فقہ حنفی کے مسائل بیان کئے گئے ہیں۔ اور اس ضمن میں فقہ اور قرآن و حدیث کا تقابل بھی پیش کیا گیا ہے۔ مصنف نے فقہ کے مسائل بیان کرتے ہوئے کسی بھی مسئلے کو تشنہ نہیں چھوڑا اور دلائل سے اپنے موقف کو ثابت کیا ہے۔

مکتبہ اسلامیہ کی طرف سے اس کتاب کی اعلیٰ معیار پر طباعت ایک خوش کن امر ہے۔ فقہ حنفی میں دلچسپی رکھنے والے دوستوں کیلئے اس کتاب میں ان کے ذوق کا عمدہ مواد موجود ہے۔ کتاب کا یہ محقق ایڈیشن بہت سی اضافی خوبیوں سے آراستہ کر کے قارئین کی خدمت میں پیش کیا گیا ہے اس کی قیمت 150 روپے نہایت ہی مناسب ہے۔ خود پڑھیے، دوسروں کو پڑھایئے اور صراط مستقیم کو اپنایئے۔ اللہ تعالیٰ ناشر کو جزائے خیر دے اور مصنف مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ وارفع مقام سے نوازے آمین۔

حسن البیان

فیما فی سیرۃ النعمان

مصنف: مولانا حافظ عبدالعزیز رحیم آبادی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات: 232 قیمت: 100 روپے

ناشر: النور اکیڈمی، مکتبہ ثنائیہ بلاک نمبر 19 سرگودھا

علامہ شبلی نعمانی (متوفی 1914) حنفی مسلک کے لائق مصنف اور محقق ہیں۔ ابتداء سے ہی انہوں نے حنفی مسلک کی اشاعت و تبلیغ میں سرگرمی سے حصہ لیا تھا اور فاتحہ خلف الامام کی ممانعت میں ایک رسالہ ''ظل الغمام'' کے نام سے تحریر فرمایا تھا۔ اگرچہ علی گڑھ کالج آنے کے بعد ان کی توجہ اسلامی تاریخ کی طرف مڑ گئی تھی لیکن اس کے باوجود وہ تمام عمر اپنے ذہن سے حنفی مسلک کی محبت کو محو نہ کر سکے اور گاہ بگاہ اپنی تقریروں اور تحریروں میں اس کا اظہار کرتے رہے۔ انہوں نے ''سیرت النعمان'' کے نام سے حضرت الامام نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ کے حالات و واقعات پر ایک جامع کتاب مرتب کی۔ چاہئے تو یہ تھا کہ وہ اپنی اس کتاب میں حضرت امام ابوحنیفہؒ کے علمی کارناموں کو ہی موضوع بحث بنا کر انہیں اجاگر کرتے لیکن نامعلوم ان کو کیا سوجھی کہ انہوں نے اس کتاب میں اہلحدیث اور حنفیت کے مابین پرانے نزاع کو لانا بھی ضروری سمجھا۔ اور ضمن میں انہوں نے محدثین عظام اور فقہاء حنفیہ کا باہمی تقابل دکھا کر حنفیت کی برتری ثابت کرنے کیلئے اپنے تیز رو قلم سے ایسی گل کاری کی کہ جس سے محدثین کرام کی خدمت اسلامیہ کا ذریں پہلو مشکوک نظر آنے لگا۔ علامہ شبلی مرحوم نے اسی پر اکتفا نہیں کیا بلکہ انہوں نے حدیث پاک کی تنقید کیلئے ''درائت'' کو بھی موضوع سخن بنایا۔ ان افکار و نظریات کی حامل کتاب سیرۃ النعمان'' جو دعوے تحقیق کے ساتھ شائع ہوئی ہو اور جس میں حدیث اور محدثین پر نقد و جرح بھی کی گئی ہو، اس کتاب کا علمی و تحقیقی اعتبار سے جائزہ لینا اہلحدیث کے نزدیک ضروری تھا۔ چنانچہ جیسے ہی سیرۃ النعمان طبع ہو کر بازار میں آئی تو حضرت شیخ الکل میاں نذیر حسین محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد رشید اور مولانا شبلی کے معاصر و ہم وطن حضرت علامہ محمد عبدالعزیز رحیم آبادی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کا محاسبہ و محاکمہ کرتے ہوئے ''حسن البیان فیما فی سیرۃ النعمان'' کے نام سے ایک عمدہ علمی و تحقیقی جواب شائع کیا۔ مولانا رحیم آبادی مرحوم نے اپنی کتاب میں حضرت امام ابوحنیفہؒ کی اس سوانح حیات کا ذکر کرتے ہوئے وجہ تنقید کا سبب یہ لکھا کہ..... مجھ کو اس (مناقب و محامد امامؒ) سے کچھ بحث نہیں، کیونکہ اعیان اسلام کی جس قدر خوبیاں کہی جائیں اس سے اسلام کی توقیع و تعظیم ہے۔ مگر صاحب کتاب نے جو حدیث اور اصول حدیث کی طرف قلم بڑھایا ہے اور اکابر محدثین و علمائے اہل اصول پر زبان درازیاں کی ہیں اس کی نسبت کچھ لکھتا ہوں۔ تاکہ عوام غلطی میں نہ پڑیں اور خلاف حق کے معتقد نہ ہو جائیں اور اکابر محدثین سے ان کو سوء ظنی نہ پیدا ہو جائے'' حسن البیان'' اعتدال